هَدِيَةُ الْاَحْبَاءِ بِرُؤْيَةِ اللّٰهِ لِلنِّسَاءِ

خواتین کو جنت میں دیدارِ الٰہی

تصنیفِ لطیف

حُضور فیض ملّت مفسرِ اعظم پاکستان
حضرت علامہ الحافظ ابو الصالح مُفتی

فیض احمد اویسی رضوی رحمۃ اللہ علیہ

www.faizahmedowaisi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ایک وضاحت: چونکہ حضور قبلہ سرکار فیض الملت والدین سیدنا شیخ الاسلام والمسلمین علامہ مولانا مفتی محمد فیض احمد اُویسی صاحب قدس سرہٗ نے اس ایک ہی موضوع پر دو الگ الگ تحریر عطا فرمائی ہیں۔ وہ موضوع ہے "دیدارِ الٰہی" البتہ عنوانات مختلف ہیں۔

پہلا عنوان ہے "خواتین کو جنت میں دیدارِ الٰہی" اور دوسرا عنوان ہے "مومن (مرد) کو جنت میں دیدارِ الٰہی"۔

چونکہ دونوں عناوین میں حوالہ جات یکساں ہیں۔ اس لئے دونوں کو الگ الگ جلد میں شائع کرنے کے بجائے ایک ساتھ ہی طبع کیا جارہاہے۔ اللہ تعالیٰ ناشرین اور طابعین کو اپنی خاص خاص اور خاص الخاص برکتیں عطا فرمائے۔ آمین

فقط

پیر سید محمد عارف شاہ اُویسی

آستانہ عالیہ

R-523 کے بی آر A-16 بفر زون نارتھ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ابتدائیہ

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پر کروڑوں درود

(اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ)

وہ آنکھ جس نے اس دنیا کی زندگی میں
عرش سے پرے جاکر دیدارِ الٰہی پایا
اُس آنکھ کی عظمت پرلاکھوں سلام
اُس کی اس سعادت پر بے شمار درود

(آمین)

وہ چشمانِ مقدس ،وہ قابلِ رشک موسیٰ نبی!وہ سرخ سرخ ڈوروں والی،وہ پیاری نظریں جن کے لئے قرآن اُترا کہ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰی [1]

جن کو بار بار فرمایا گیا: اَلَمْ تَرَ

معراج صرف انہی آنکھوں کی پیاس بجھانے کے لئے تھا۔

فرمایا: لِنُرِیَهٗ [2]

پس اُسی نیچی نظروں کی شرم وحیاءوالے ﷺ کے نام ان کا انتساب

دعا کیش: فقیر اُویسی غفرلہٗ

[1] اَلنَّجۡم: 17 **ترجمہ:** آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی۔

[2] بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل (اَلۡاَسۡرَاء): 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمدللہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لانبی بعدہ

ابتدائیه

مغربیت سے متاثر خواتین کو شکایت ہے کہ اسلام نے (معاذاللہ) ان کے ساتھ ناانصافی کی ہے حالانکہ جتنا اسلام نے خواتین کو نوازاہے کسی اور مذہب نے ان کے ساتھ ایسا اچھا برتاؤ نہیں کیا بلکہ تمام مذاہب باطلہ نے ان کے ساتھ ظلم و ستم کیا ہے دیکھئے فقیر کا رسالہ "اللہ تعالیٰ کے خواتین پر انعامات" اسی ضمن میں شاید کوئی خاتون ابن کثیر کا قول پڑھ کر کہ عورتوں کو جنت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نہ ہو گا تو اسے یقین ہونا چاہئے کہ ابن کثیر ایک مسلمان نما بد مذہب ہے۔ فقیر نے اس کے اس غلط نظریہ کے رد میں یہ رسالہ تحریر کیا ہے۔جملہ اہل اسلام بالخصوص مسلمان خواتین اسے پڑھ کر دعائیں دیں گی۔

ان شاء اللہ ثم ان شاء الرسول اللہ ﷺ

گرقبول افتدزہے عزو شرف

فقط والسلام

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہ

بہاولپور۔پاکستان

۱۲ذوالحجہ ۱۴۲۳ھ شب جمعہ۔بعد صلوٰۃ العشاء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیش لفظ

امابعد! بہشت میں ان گنت نعمتوں سے اہل ایمان کو نوازا جائے گا جس کی ہر نعمت تمام دنیوی نعمتوں سے افضل و اعلیٰ ہوگی یہاں تک اس کی صرف ایک نعمت کو سن کر انسان حیران ہو جاتا ہے اس کی تفصیل فقیر نے رسالہ "بہشت کی سیر" میں عرض کی ہے۔ان سب سے بڑھ کر افضل نعمت دیدار الٰہی ہے جس کے لئے تمام انبیاء علیہم السلام کی یہ آرزو رہی کہ

کچھ ملے نہ ملے بس دیدارِ الٰہی ملے

اسی مضمون کی تشریح اور تفصیل کے لئے فقیر نے اہل اسلام کی دعا کی تمنا میں یہ رسالہ تیار کیا ہے۔

تقبل اللہ تعالیٰ العلی العظیم امین بجاہ حبیبہ سید المرسلین ﷺ۔

مقدمہ: امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "البدور السافرہ" باب ۲۰۴ میں جنت کی نعمتوں بالخصوص زیارت الٰہی کا ذکر فرمایا ہے اسے پڑھ لیں تاکہ اصل مسئلہ سمجھنا آسان ہو جائے۔

(۱) حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اہل جنت قضائے حاجت کو نہیں جائیں گے اور نہ رینٹھ نکالیں گے اور نہ ہی ان میں منی ہوگی اور وہ نعمت جو انہیں نصیب ہوگی اس میں مشک ہوگی جو ان کے بدن کی جلد پر شبنم کی طرح پھیلے گی اور ان کے دروازوں کے آگے خوشبو کے ٹیلے ہوں گے اور وہ ہر جمعہ کو دوبار اللہ تعالیٰ کی زیارت کریں گے وہ سونے کی کرسیوں پر بیٹھیں گے جن کا جڑاؤ لؤلؤ(موتی) یاقوت، زَبَرجَد[3] سے ہوگا اور وہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کریں گے اور اللہ تعالیٰ انہیں نظر کرم سے نوازے گا جب وہ وہاں سے فارغ ہوں گے تو اپنے بالاخانوں پر چلے جائیں گے جو ہر ایک کے ستر دروازے ہیں ان پر یاقوت اور زبرجد کا جڑاؤ ہے۔[4] (ابن ابی الدنیا)

(۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ تم اللہ تعالیٰ کا دیدار کرو اور پھر تم پر موت آئے۔[5] (اللالکائی)

---

[3] زردی مائل سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر یا معدنی جوہر جو زمرد سے مُشابہ مگر اس سے کمتر شمار ہوتا ہے۔

[4] (البدور السافرة في أحوال الآخرة، باب:204: طعام أهل الجنة، ص614، رقم الحديث2246، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

[5] (البدور السافرة في أحوال الآخرة، باب:204: طعام أهل الجنة، ص614، رقم الحديث2247، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

(۳)حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شک اور قیاس والے ہمیشہ شک اور قیاس میں رہیں گے یہاں تک کہ وہ دیدارِ الٰہی کا انکار کرتے اور اہل سنت کی مخالفت کرتے ہیں(جیسے معتزلہ وغیرہ)۔[6]

(۴)حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر دنیا میں عبادت گزاروں کو معلوم ہو جائے کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نہ ہو گا تو ان کے نفوس پگھل جائیں گے یعنی تڑپ تڑپ کر مر جائیں گے۔[7] (بیہقی شریف)

(۵)حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا دیدار نابیناؤں کو ہو گا جو دنیا میں نابینا رہے۔[8] (ابن ابی حاتم)

★اس کی تفصیل کے لئے فقیر کی تصنیف "باکمال نابینے" کا مطالعہ فرمائیں۔اُویسی غفرلہ'

(۶)حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اہل جنت پر اللہ تعالیٰ تجلّی فرمائے گا جب وہ اسے دیکھیں گے تو جنت کی تمام نعمتیں بھول جائیں گے۔[9] (الآجری)

(۷)حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب بھی نظر کرم فرمائی تو فرمایا کہ اپنے اہل کے لئے خوشگوار رہنا جنت یہ سن کر پہلے سے کئی گنا خوشگواری میں بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اس کے اندر اس کے اہل آئیں اور اہل جنت کا ہر دن عید کا ہو گا جیسے دنیوی عیدوں سے انہیں خوشی ہوتی جنت میں اسی طرح ہر دن ان کی عید ہے صرف اس مقدار میں اور اضافہ ہو گا جب وہ ریاض الجنۃ کے لئے نکلیں گے ان کے لئے رب تعالیٰ(اپنی شان کے لائق) تشریف لائے گا تو وہ اس کا دیدار کریں گے۔اس وقت ان پر مشک خالص کی ہوا چلے گی اس وقت اللہ تعالیٰ سے جو چاہیں گے وہی ملے گا یہاں تک کہ اپنی منازل کی طرف واپس لوٹیں گے تو ان کے حسن و جمال میں پہلے سے ستر گنا زیادہ اضافہ ہو گا اپنی ازواج کی طرف آئیں گے تو اسی اضافہ والے حسن و جمال کے ساتھ لوٹیں گے۔[10] (الآجری)

(۸)حضرت عبداللہ المزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اہل جنت اللہ تعالیٰ کا دیدار اتنی مقدار میں کریں گے جیسے دنیا میں ان کے لئے عید کی مقدار ہوتی ہے گویا اس سے مراد ہے ہر ہفتہ میں زیارت کریں گے اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں گے تو ان پر سبز حلے (جوڑے) اور ان کے چہرے چمکیلے ہوں گے اور ہاتھوں میں سونے کے کنگن جن پر موتی وزمرد کا جڑاؤ ہو گا اور ان کے سروں پر سونے کے

---

[6] (البدور السافرة في أحوال الآخرة،باب:204: طعام أهل الجنة، ص614، رقم الحديث2248، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

[7] (البدور السافرة في أحوال الآخرة،باب:204: طعام أهل الجنة، ص614، رقم الحديث2249، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

[8] (البدور السافرة في أحوال الآخرة،باب:204: طعام أهل الجنة، ص614، رقم الحديث2250، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

[9] (البدور السافرة في أحوال الآخرة،باب:204: طعام أهل الجنة، ص614، رقم الحديث2251، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

[10] (البدور السافرة في أحوال الآخرة،باب:204: طعام أهل الجنة، ص614، رقم الحديث2252، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

تاج ہوں گے بہترین اونٹنیوں پر سوار ہوں گے اللہ تعالیٰ سے اجازت چاہیں گے تا کہ اس کا دیدار کریں تو وہ انہیں با کرامت اجازت بخشے گا۔ [11] (یحییٰ بن سلام)

(۹) حضرت عبد العزیز بن مروان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اہل جنت کے وفد کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا کہ وہ وفد کی صورت میں ہر جمعرات کو بارگاہ الٰہی میں حاضری دیں گے ان کے لئے تخت بچھائے جائیں گے۔ ہر ایک اپنے تخت کو پہچانے گا تخت پر جب بیٹھ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے بندوں اور میری مخلوق اور میرے ہمسائیگان اور میرے وفد کو کھلاؤ جب کھالیں گے تو فرمائے گا انہیں کچھ پلاؤ تو انہیں رنگین برتن دیئے جائیں گے جو مہر شدہ ہوں گے اور جب وہ اُن سے پی لیںنگے تو فرمائے گا انہیں میوے پیش کرو تو ان کے لئے میوے لائیں جائیں گے جو نیچے کو لٹکے ہوں گے (جنہیں وہ اپنی مرضی سے توڑ کر کھائیں گے) پھر کہا جائے گا انہیں پوشاکیں پہناؤ ان کے لئے سبز و سرخ وزرد رنگ کے درختوں کے ثمرات لائے جائیں گے جن سے صرف حلے برآمد ہوں گے اور جنتیوں کی قمیص تیار ہونگی۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا جنتیوں کو معطر کرو ان پر مشک اور کافور موسلا دھار بارش کی طرح نچھاور کیا جائے گا پھر فرمائے گا اے جنتیو! کھاؤ پیؤ میوے کھاؤ اور خوشبو لگاؤ میں تم پر تجلی فرماؤنگا۔ اس کے بعد تم مجھے دیکھوگے پھر ان پر تجلی ڈالی جائے گی تو وہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے تو ان کے چہرے پُررونق ہو جائیں گے پھر کہا جائے گا اپنی منازل کو واپس جاؤ جب وہ منزلوں پر پہنچیں گے تو ان کی ازواج کہیں گی کہ جب تم گئے تھے تو اور صورت تھی اب واپس آئے تو دوسری صورت ہے جنتی کہیں گے اللہ تعالیٰ نے ہمیں تجلی خاص سے نوازا ہے ہم نے دیدار کیا تو ہمارے چہرے پر رونق ہو گئے۔ [12] (ابن ابی الدنیا)

(۱۰) حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بعض خاص بندے ہیں کہ اگر جنت میں اللہ تعالیٰ ان سے محجوب (حجاب) ہو جائے گا تو فریاد کریں گے کہ ہم جنت میں نہیں رہتے وہ ایسے فریاد کریں گے جیسے دوزخی دوزخ سے نکلنے کے لئے فریاد کرتے ہیں۔ [13] (ابو نعیم)

(۱۱) حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سب سے زیادہ برگزیدہ وہ جنتی ہوں گے جو صبح و شام اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے۔ [14] (بیہقی)

---

[11] (البدور السافرة في أحوال الآخرة، باب:204: طعام أهل الجنة، ص615، رقم الحديث2253، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

[12] (البدور السافرة في أحوال الآخرة، باب:204: طعام أهل الجنة، ص615، رقم الحديث2254، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

[13] (البدور السافرة في أحوال الآخرة، باب:204: طعام أهل الجنة، ص615، رقم الحديث2256، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

[14] (البدور السافرة في أحوال الآخرة، باب:204: طعام أهل الجنة، ص616، رقم الحديث2257، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

(۱۲) حضرت یزید بن مالک دمشقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نہیں کوئی ایسا جو اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان لائے اور وہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار بے حجاب ہو کر نہ کریں مگر وہ حاکم (افسر) جو ظلم کا فیصلہ کرتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا دیدار نہ ہو گا اور وہ اس سے اندھا ہو گا۔[15] (معاذاللہ) (ابن عساکر)

دیدارِ الٰھی کے قرآنی نسخہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے دیدار کے لئے قرآن میں خود نسخہ ارشاد فرمایا ہے چنانچہ حضرت عبداللہ ابن مبارک نے آیت فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا[16] کی تفسیر میں فرمایا جو چاہے وہ اپنے خالق کا آخرت میں دیدار کرے اُسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے یہاں تک کہ اس کی کسی کو خبر نہ ہو یعنی بے ریا عبادت کرے اس میں صرف اور صرف رضائے الٰہی مد نظر ہو اور بس۔[17] (احوال الآخرۃ، ترجمہ البدر والسافرہ از اُویسی غفرلہ')

مسلمان خواتین کو مژدۂ بھار: تفسیر ابن کثیر کی تفسیر وہابیت سے بھی بڑھ کر زہریلی ہے کیونکہ یہ ابن تیمیہ بے ادب گستاخ کا مقلد اور عاشق ہے۔ اس نے تفسیر ابن کثیر میں ایسی گستاخیوں کے شوشے چھوڑے ہیں کہ پناہ بخدا مثلاً اس نے اس تفسیر کے پارہ اول کی آیت " وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ "[18] کی تفسیر کرتے ہوئے لکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے ماں باپ دونوں دوزخی ہیں[19] (معاذاللہ)۔ تفسیر ابن کثیر کی گستاخیوں کو دیکھ کر فقیر نے روح البیان کا ترجمہ "فیوض الرحمن" ضخیم تیس جلدوں میں لکھا اور مسئلہ مذکورہ کے رد میں ضخیم تصنیف "ابوینِ مصطفیٰ" کے علاوہ متعدد رسالے لکھے (الحمدللہ علی ذلک)۔ اسی ابن کثیر نے "البدایہ والنہایہ" میں لکھ مارا کہ مسلمان خواتین کو جنت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نہ ہو گا حالانکہ یہ حدیث صحیح کے خلاف ہے دار قطنی شریف میں سند صحیح کے ساتھ یہ حدیث موجود ہے جس کی تفصیل آئے گی۔ (ان شاءاللہ تعالیٰ)

فقیر نے اپنی بہنوں اسلامی خواتین کو نوید کے طور پر یہ رسالہ مرتب کیا جس میں دلائل قویہ کے ساتھ ثابت کیا کہ الحمدللہ جس طرح مسلمان مردوں کو جنت میں دیدارِ الٰہی سے نوازا جائے گا ویسے ہی اسلامی خواتین کو بھی دیدار کا شرف بخشا جائے گا۔

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ الکریم

الامین وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

---

[15] (البدور السافرة في أحوال الآخرة، باب: 204: طعام أهل الجنة، ص616، رقم الحديث2258، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

[16] (پارہ ۱۶، سورہ الکھف آیت ۱۱۰) **ترجمہ:** تو جسے اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو تو اُسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

[17] (البدور السافرة في أحوال الآخرة، باب: 204: طعام أهل الجنة، ص616، رقم الحديث2259، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولي: 1416هـ، 1996م)

[18] البقرة: 119 **ترجمة:** اور ڈر سناتا اور تم سے دوزخ والوں کا سوال نہ ہو گا

[19] (تفسير ابن كثير، البقرة: 119، 241/2، دار طيبة للنشر والتوزيع، الطبعة: الثانية 1420 هـ 1999م)

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہ ‘

بہاول پور۔ پاکستان

اضافہ تحریر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لانبی بعدہ

امابعد! اسلاف میں اختلاف رہا کہ کیا خواتین مؤمنات کو بھی جنت میں رؤیت باری تعالیٰ نصیب ہوگی یا نہ اس کی تحقیق پر امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے رسالہ تحریر فرمایا" تُحۡفَةُ الۡجُلَسَاءِ بِرُؤۡيَةِ اللّٰهِ لِلنِّسَاءِ "فقیر ان کے فیض سے ان کے رسالہ مبارکہ کی ترجمانی کے علاوہ چند اضافے کرکے مضمون حوالہ قلم کرتا ہے۔

وماتوفیقی الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ الکریم الامین

وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہ ‘

بہاول پور۔ پاکستان

۲۷ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ

وضاحت موقف:

(۱) مَوقِف(میدانِ حشر) میں قیامت کے دن رؤیت باری تعالیٰ ہر مردوعورت کو ہوگی اس میں کسی کو اختلاف نہیں۔

(۲)اہل سنت میں سے ایک گروہ کا مذہب ہے کہ موقف میں منافقین کو بھی رؤیت (دیدارِالٰہی) نصیب ہوگی بلکہ بعض اہل سنت فرماتے ہیں کہ کافروں کو بھی موقف میں زیارت ہوگی پھر ان کو ہمیشہ تک زیارت نہ ہوگی تاکہ وہ حسرت کے عذاب میں مبتلا رہیں۔

(۳)اس اُمت کی عورتوں کو بہشت میں رؤیتِ باری تعالیٰ کے متعلق تین مذاہب ہیں۔

مذاهب:

(۱)خواتین کو زیارت ہوگی۔اس کی ایک دلیل یہ ہے کہ رؤیت باری تعالیٰ کے بارے میں روایات عام ہیں ان میں عورت و مرد کی کوئی تخصیص نہیں۔مزید تحقیق آئے گی اور یہی مذہب حق ہے۔

(۲)صرف ایامِ عید جیسے دنوں میں ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ ان دنوں میں تجلی عام سے نوازے گا جو صرف اہل جنت سرشار ہوں گے اس عموم میں عورتیں بھی شامل ہیں لیکن یہ عورتوں کی زیارت کو ایک محدود صورت میں تسلیم کیا گیا اور ابن قیم نے کہا اس تحدید کی کوئی دلیل نہیں۔

(۳)ابن کثیر نے کہا کہ سرے سے عورتوں کو زیارتِ باری تعالیٰ ہوگی ہی نہیں۔اس کا کہنا ہے کہ عورتیں پردوں میں ہوں گی اور یہ بھی کہا کہ اس بارے میں کوئی روایت وارد نہیں۔[20] (البدایہ والنہایہ لابن کثیر)

انتباہ اُویسی غفرلہ: ابن کثیر نے بخل سے کام لیا ہے کہ مسلمان خواتین کو دیدار باری تعالیٰ جیسی نعمت عظمیٰ سے محروم بتایا کہ حالانکہ اللہ کریم ہے اسے اپنے ہر بندے سے پیار ہے بالخصوص خواتین تو اس کے کرم سے بعض اُمور میں زیادہ نوازی گئی ہیں۔ تفصیل دیکھئے فقیر کا رسالہ "خواتین پر اللہ تعالیٰ کے انعامات" پھر ایسا اندھیر (عورت کو جنت میں دیدار الٰہی نہ ہوگا) کا دعویٰ کر کے لکھ مارا کہ اس بارے میں کوئی روایت نہیں یہ اس کی قلت مطالعہ کی دلیل ہے۔چنانچہ امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ الحاوی للفتاوی صفحہ ۳۵۰ جلد ۲ میں دارقطنی جیسی متداول کتاب حدیث سے عورتوں کو زیارتِ خداوند تعالیٰ روایت کی تصریح فرماتے ہیں جسے فقیر آگے چل کر تفصیل سے عرض کرے گا۔(ان شاءاللہ)

فائدہ: یہ وہی ابن کثیر ہے جو ابن تیمیہ کا عاشق اور تفسیر ابن کثیر کا مصنف ہے۔ابن کثیر کی گستاخیاں اور اس کے تفصیلی حالات فقیر کی تصنیف "ابن تیمیہ واعوانہ" کا مطالعہ کیجئے۔

دید تیری ہے عید میری: حضرت ابن رجب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ وہ دن جو دنیا میں مسلمانوں کے یوم عید تھا وہی دن جنت میں ان کا عید کا دن ہوگا جو اسی دن اللہ تعالیٰ کی زیارت کے لئے جمع ہوا کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے لئے ایسی جلوہ گری فرمائے گا اور جمعہ کے دن بھی زیارت ہوگی اسی لئے اس کا نام یوم المزید بھی ہے ہاں عید الفطر و عید الاضحی کے دن خصوصیت سے اللہ تعالیٰ کی زیارت کے لئے اہل اسلام کا اجتماع ہوا کرے گا۔

[20] (الحاوي للفتاوي للسيوطي، مبحث المعاد، تحفة الجلساء برؤية الله للنساء، 240/2، دار الفكر للطباعة والنشر، بيروت لبنان، عام النشر: 1424 هـ 2004م)

فائدہ: مروی ہے کہ اس اجتماع میں تمام مرد وعورتیں شریک ہوں گی جیسے عورتیں عیدین میں مردوں کے ساتھ شریک ہوتی ہیں لیکن جمعہ میں ان کی شرکت نہیں ہوتی۔(الحاوی للفتاویٰ جلد۲، صفحہ ۲۴۸) یہ اہل جنت کے لئے عمومی حکم ہے۔[21]

فائدہ: خواص(اولیاء کرام علیہم الرضوان) کا ہر دن عید ہے وہ روزانہ صبح وشام اللہ تعالیٰ کی زیارت کریں گے۔

انتباہ: یہ وہی حدیث ہے جس پر ابن کثیر کو آگاہی نصیب نہ ہوئی حالانکہ یہ حدیث، حدیث کی مشہور کتاب دار قطنی کتاب الرؤیہ میں موجود ہے۔ چنانچہ امام دار قطنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی سند کے ساتھ اسے یوں روایت فرماتے ہیں۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ رَأَى الْمُؤْمِنُونَ رَبَّهُمْ عَزَّوَجَلَّ، فَأَحْدَثُهُمْ عَهْدًا بِالنَّظَرِ إِلَيْهِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، وَيَرَاهُ الْمُؤْمِنَاتُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ»[22]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت میں اہل ایمان اپنے پروردگار کی زیارت کریں گے ان کے لئے جمعہ کا دن زیارت کا وقت مقرر فرمائے گا اور مؤمنات خواتین کو عید الفطر اور عید الاضحی میں زیارت ہوا کرے گی۔

تبصرہ: حق مذہب یہی ہے کہ اہل ایمان عورتوں کو قیامت میں اللہ تعالیٰ کی زیارت ہوگی جن مذاہب میں ان زیارت کی نفی کی گئی ہے وہ غلط اور ناقابل اعتبار ہیں۔

زیارت الٰھی اور ملائکہ کرام: بعض ائمہ کے کلام میں واقع ہے کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار مومنین بشر کے لئے خاص ہے اور ملائکہ کو دیدار نہ ہوگا اُنہوں نے اس آیت لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ[23] سے استدلال کیا ہے۔ اگرچہ یہ آیت عام ہے لیکن آیت واحادیث سے مومنین بشر کو خاص کہا گیا ہے لیکن ملائکہ کے لئے آیت اپنے عموم پر ہے لیکن امام بیہقی نے کتاب الرویہ میں اس کے خلاف تصریح فرمائی ہے۔

★مزید تفصیل و تحقیق فقیر کے رسالہ "دیدارِ الٰہی" میں مطالعہ کیجئے۔(اُویسی غفرلہ)

فائدہ: جن بزرگوں نے دیدارِ الٰہی انسانوں سے خاص کا فرمایا ہے اُنہوں نے دلیل میں فرمایا کہ انسانوں کے لئے ایسی خاص عبادت مقرر فرمائی جو ملائکہ کو نصیب نہیں مثلاً جہاد فی سبیل اللہ، بلاؤں اور مصائب ورنج ومحن پر صبر اور رضائے الٰہی کی خاطر مُشقت پر برداشت نیز صراحۃً ثابت ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا اور وہ ان کے اکرام واعزاز میں انہیں سلام سے اور ہمیشہ کے لئے رضا وخوشی کا اظہار فرمائے گا اور یہ اُمور ملائکہ کے لئے ثابت نہیں۔

---

[21] (الحاوي للفتاوي للسيوطي، مبحث المعاد، تحفة الجلساء برؤية الله للنساء، 240/2، دار الفكر للطباعة والنشر، بيروت لبنان، عام النشر: 1424 هـ 2004 م)

[22] (الحاوي للفتاوي للسيوطي، مبحث المعاد، تحفة الجلساء برؤية الله للنساء، 241/2، دار الفكر للطباعة والنشر، بيروت لبنان، عام النشر: 1424 هـ 2004 م)

[23] (پارہ ۷، الانعام، آیت ۱۰۳) **ترجمہ:** آنکھیں اسے احاطہ نہیں کرتیں۔

ملائکہ کو دیدارِ الٰھی: عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتے صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمائے ہیں بعض وہ ہیں کہ جب سے پیدا ہوئے قیامت تک رکوع میں ہیں اور بعض وہ ہیں جو جب سے پیدا ہوئے قیامت تک سجدے میں ہیں جب قیامت کا دن ہو گا اللہ تعالیٰ ان کے تجلی فرمائے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے وجہہ الکریم کو دیکھ کر کہیں گے:

سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ.

یعنی تیرے لئے پاکی ہے ہم نے تیری عبادت کا حق ادا نہ کیا۔

(۱)رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بعض فرشتے ایسے ہیں کہ وہ قیام میں ہیں خوفِ خدا سے ان کے کاندھے کانپتے ہیں ان کی آنکھوں سے جو قطرہ گرتا ہے تو فرشتوں پر جو اللہ تعالیٰ کی تسبیح میں مصروف ہیں اور بعض وہ ہیں کہ جب سے اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا تو وہ سربسجود ہیں کبھی سر نہیں اُٹھاتے وہ قیامت تک سربسجود رہیں گے بعض صف بستہ کھڑے ہیں قیامت تک وہاں سے نہیں ہٹیں گے جب قیامت آئے گی تو اللہ تعالیٰ ان کے لئے جلوہ دکھائے گا وہ اس کے دیدار سے سرشار ہو کر کہیں گے:

سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ (بیہقی)

یعنی تیرے لئے پاکی ہے ہم نے تیری عبادت کا حق ادا نہ کیا(جیسے تیرے لائق ہے)۔

★ قاضی ثناءاللہ پانی پتی علیہ الرحمۃ تذکرۃ المعاد میں لکھتے ہیں، بعض علماء نے فرمایا ہے کہ رؤیت بشر کے ساتھ مخصوص ہے ملائکہ کو نہ ہو گی لیکن بیہقی نے ملائکہ کے لئے بھی ثابت کی ہے اور یہی حق ہے جیسا کہ اُوپر مذکور ہوا۔

(۲)حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کی عظمت کے لئے زمین بچھائی جائے گی وہاں تمام آدمی ہی آدمی نظر آئیں گے صرف اس کے دو قدموں کی جگہ خالی ہو گی سب سے پہلے مجھے بلایا جائے گا میں آتے ہی اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود ہو جاؤں گا مجھے کھڑے ہونے کا حکم ہو گا میں کھڑے ہو کر عرض کروں گا اے پروردگارِ عالم تیرے احکام کی مجھے اسی جبریل(علیہ السلام)نے خبر دی(اُس وقت جبریل علیہ السلام حاضر موجود ہوں گے اور وہ اللہ تعالیٰ کے دائیں جانب کھڑے ہوں گے بخدا اس سے قبل جبریل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی زیارت نہیں کی تھی)میں عرض کروں گا اے اللہ تعالیٰ تو نے انہیں میرے ہاں بھیجا تھا جبریل علیہ السلام یہ باتیں چپکے سے سنتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس نے سچ کہا پھر مجھے اذنِ شفاعت ہو گا میں عرض کروں گا اے پروردگارِ عالم یہ تیرے بندے جو تیرے سامنے ہیں اُنہوں نے تیری عبادت زمین کے چپے چپے پر کی یہ گفتگو مقامِ محمود پر ہو گی۔(امام حاکم نے فرمایا کہ یہ حدیث علی شرط الصحیحین صحیح ہے۔اس کے اسناد اور بھی ہیں جو امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے الحاوی للفتاوی میں ذکر فرمائے)

(۳)حضرت علی بن حسین یعنی امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ قیامت میں زمین دستر خوان کی طرح بچھائی جائے گی وہاں سوائے اس کے دو قدموں کے کوئی جگہ خالی نہ ہو گی اور اس روئے زمین پر آدمی ہی آدمی ہوں گے۔ اس مجمع میں سب سے پہلے مجھے بلایا جائے گا اُس وقت جبریل (علیہ السلام) عرش کی دائیں جانب ہوں گے اور بخدا اُنہوں نے اس سے قبل اللہ تعالیٰ کو کبھی نہ دیکھا تھا میں عرض کروں گا اے پروردگارِ عالم اسی جبریل (علیہ السلام) نے مجھے خبر دی کہ تو نے انہیں میری طرف بھیجا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس نے سچ کہا۔ پھر میں شفاعت پر کمربستہ ہو کر عرض کروں گا اے پروردگارِ عالم ان بندوں نے تیری زمین کے چپہ چپہ پر تیری عبادت کی (مقام محمود پر گفتگو ہو گی) (رواہ ابن جریر)

(۴)حضرت امام علی بن حسین یعنی سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے ایک مرد نے خبر دی وہ اہل علم تھے اور رسول اللہ ﷺ سے روایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت میں زمین دستر خوان کی طرح رب رحمن تعالیٰ کی عظمت کے پیش نظر بچھائی جائے گی وہاں بنو آدم ہی نظر آئیں گے اور صرف اللہ تعالیٰ کے قدم کی جگہ کے سوا تمام زمین آدمیوں سے پُر ہو گی تمام لوگوں میں مجھے سب سے پہلے بلایا جائے گا میں آتے ہی سربسجود ہو جاؤں گا۔ مجھے اُٹھنے کا اذن ہو گا اور میں عرض کروں گا اے پروردگارِ عالم مجھے تیرے احکام کی جبریل (علیہ السلام) نے خبر دی اور اس وقت جبریل (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ کے دائیں جانب کھڑے ہوں گے بخدا اس سے قبل اللہ تعالیٰ کو کبھی جبریل (علیہ السلام) نے نہیں دیکھا اے اللہ تعالیٰ تو نے انہیں میرے ہاں بھیجا تھا۔ جبریل (علیہ السلام) چپکے سن رہے ہوں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے سچ کہا فرمایا پھر مجھے اذنِ شفاعت ہو گا میں عرض کروں گا اے پروردگارِ عالم یہ تیرے بندے ہیں اُنہوں نے تیری زمین کے چپہ چپہ پر عبادت کی۔ (یہ گفتگو مقام محمود پر ہو گی) (الحاوی للفتاویٰ جلد ۲، صفحہ ۳۵۲)

جنات بھشت میں جائیں گے یا نھیں: اس کی تحقیق فقیر کی تصنیف "جن ہی جن" میں پڑھئے یہاں عرض یہ کرنا ہے کہ جب ملائکہ کے لئے بعض علماء کرام نے عَدَمِ جَوَاز (جائز نہ ہونا) کہا تو جن تو اس کے شرعی منع کے مزید اولیٰ ہیں لیکن محققین نے فرمایا کہ جنوں کا ملائکہ پر قِیاس (گمان) صحیح نہیں اس لئے کہ جنات ایمان کی دولت سے نوازے گئے ہیں علاوہ دیگر محققین کے خود امام اہل سنت امام اشعری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مومنین جنات کے لئے رویت باری تعالیٰ کا اثبات (ثابت) فرمایا ہے۔[24]

(تُحْفَةُ الْجُلَسَاءِ بِرُؤْيَةِ اللّٰهِ لِلنِّسَاءِ للسیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

مسئلہ: سابقہ اُمم کے اہل ایمان کو جنت میں دیدارِ الٰہی ہو گا یہ حضور ﷺ کی اُمت کی خصوصیات سے نہیں ہے۔

شانِ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ: امام دار قطنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ حدیث نقل کی ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت میں عام لوگوں کے لئے عام جلوہ فرمائے گا لیکن صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے خاص جلوہ ہو گا۔

---

[24] (الحاوي للفتاوي للسيوطي، مبحث المعاد، تحفة الجلساء برؤية الله للنساء، 243/2، دار الفكر للطباعة والنشر، بيروت لبنان، عام النشر: 1424 هـ 2004م)

سوال: امام ذہبی نے فرمایا کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

جواب: امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے امام ذہبی کو فرمایا کہ تم بھی عجیب لوگ ہو احادیث کے بارے میں موضوع کہنے میں کیا کا کیا کہہ دیتے ہو حالانکہ یہ حدیث صحیح حسن ہے۔

فائدہ: ایک روایت میں ہے "یتجلی للخلائق" اللہ تعالیٰ مخلوق کے لئے جلوہ گر ہو گا اس حدیث سے اور سابقہ حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ خلائق اور لفظ الناس کے عموم میں مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہوئیں۔

(۱) بنو آدم کو مطلقاً زیارت ہو گی خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں، عید کا دن ہو یا کوئی اور دن۔

(۲) الخلائق کے عموم سے ثابت ہوا کہ وہ زیارت بھی صرف بنو آدم سے مخصوص نہیں بلکہ ملائکہ اور جنات سب کو شامل ہے۔

(۳) مطلق جلوہ گری سے ثابت ہوا کہ وہاں وقت کی بھی کوئی قید نہیں عید ہو یا غیر عید جمعہ ہو یا غیر جمعہ وغیرہ وغیرہ۔ [25]

فائدہ: اس حدیث کی یہ تحقیق بھی ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔

نوٹ: حدیث حسن کے بعد کوئی ابن تیمیہ کا عاشق اسے ضعیف نہ کہہ دے یا ابن کثیر کا کوئی مقلد جرأت نہ کرے کہ سرے سے اس قسم کی کوئی حدیث ہی نہیں۔ (معاذاللہ)

هذا آخر ما رقمه قلم

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہ '

بہاول پور۔ پاکستان

[25] یہاں تک کا مضمون حضور فیضِ ملت علیہ الرحمہ نے تُحْفَةُ الْجُلَسَاءِ بِرُؤْيَةِ اللّٰهِ لِلنِّسَاءِ سے نقل فرمایا ہے۔

(الحاوي للفتاوي للسيوطي، مبحث المعاد، تحفة الجلساء برؤية الله للنساء، 2/241إلي 244، دار الفكر للطباعة والنشر، بيروت لبنان، عام النشر: 1424 هـ 2004م)